سوال

(353) عشر کتنے من جنس پر واجب ہوتا ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کتنے مَن جنس پر عُشر واجب ہو جاتا ہے۔ نیز عشر کل پیداوار کا دیا جائے یا پھر جو اپنے حصے میں آئے صرف اُسی کا۔ اگر ساری پیداوار کا دینا ہے تو کیا صرف مالک زمین ہی دے یا مزارع بھی اپنے اپنے حصوں سے۔ (خالد مصطفی۔ ایس ایس ٹی گورنمنٹ نسیم ہائی سکول حاصلانوالہ تحصیل پھالیہ ضلع گجرات) (۷ اجنوری ۱۹۹۲)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نہری زمین بیس من سے ایک من اور بارانی دس من سے ایک من عشر ادا کرنا واجب ہے۔ حدیث میں ہے :

’فِيمَا سَقَتِ السَّمَاءُ وَالْعُيُونُ أَوْ كَانَ عَثَرِيًّا الْعُشْرُ وَمَا سُقِيَ بِالنَّضْحِ نِصْفُ الْعُشْرِ‘ (صحیح البخاری، بَابُ العُشْرِ فِيمَا يُسْقَى مِنْ مَاءِ السَّمَاءِ، وَبِالْمَاءِ الجَارِي...الخ، رقم: ۱۴۸۳ (ج : ۱، ص : ۲۰۱)

’’یعنی جس کھیتی کو آسمان یا چشمے پانی پلائیں یا خود زمین کی رگوں سے پانی پیے اس میں عشر ہے اور جس کو اونٹوں وغیرہ سے پانی پلایا جائے اس میں نصف عشر واجب ہے۔‘‘

مالک اور مزارع دونوں اپنے حصص کی نسبت سے عشر ادا کریں۔ قرآن مجید میں ہے :

وَمِمَّا أَخْرَجْنَا لَكُم مِّنَ الْأَرْضِ ﴿٢٦٧﴾... سورة البقرة

’’جو کچھ ہم نے تمہارے لیے زمین سے نکالا ہے اس سے خرچ کرو۔‘‘

اور دوسری جگہ ہے :

وَءَاتُوا حَقَّهُ يَوْمَ حَصَادِهِ... ﴿١٤١﴾... سورة الانعام

’’فصل کا حق واجب کٹائی کے دن ادا کرو۔‘‘

ان آیات اور احادیث میں مالک اور مزارع سب کے لیے عشر کی ادائیگی کا عمومی حکم ہے جس کا تقاضا ہے کہ کل پیداوار میں عشر ہو خواہ علیحدہ علیحدہ حصہ نصاب سے کم ہو۔ حدیث

میں بکریوں وغیرہ کے متعلق تصریح موجود ہے۔ (ملاحظہ ہو کتاب الزکاۃ صحیح بخاری، ج: ۱، ص: ۱۹۵)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد: 3، کتاب الصوم : صفحہ: 302

محدث فتویٰ